نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محکم الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب: نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف: جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ واضافات: شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام: الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ

اشاعت: ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء

صفحات: 48

قیمت:

کمپوزنگ: ﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾

پروف ریڈنگ: ﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

سلام کا جواب دونگا''۔

(۲) نبی پاک ﷺ اپنی ظاہری زندگی میں انبیاء علیہم السلام کو کھلم کھلا دیکھتے تھے اور وہ آپ ﷺ کی خدمت میں آیا جایا کرتے تھے جیسے پہلے گزرا کہ آپ نے طواف کے دوران عیسیٰ علیہم السلام کو دیکھا اور حدیث صحیح میں ہے کہ شب معراج حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موسیٰ علیہ السلام کو مزار میں نماز پڑھتے دیکھا۔

اور یہ بھی صحیح حدیث میں ہے کہ ''الا نبیاء احیاء یصلّون'' انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں نمازیں پڑھتے ہیں۔ یونہی عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اتریں گے اور وہ بھی انبیاء علیہم السلام کو دیکھیں گے اور ان سے انکا اجتماع ہوگا یونہی نبی علیہ السلام زندہ ہیں اور ان سے بھی عیسیٰ علیہ السلام ملاقات کرینگے اور ان سے استفادہ واستفاضہ کرینگے اور شریعت مصطفویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے احکام حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بلا واسطہ حاصل کریں گے۔ نیز علماء کرام فرماتے ہیں کہ حضور سرور عالم ﷺ کی بیداری میں زیارت کرامات اولیاء سے ہے۔ اور آپ ﷺ سے بعض خوش قسمت لوگ فیوض و برکات بیداری میں حاصل کرتے ہیں۔ اور احکام شرعیہ براہ راست حضور ﷺ سے سیکھتے ہیں۔ اس مسئلہ پر درج ذیل علماء کرام نے نص فرمائی ہے۔

(۱) امام غزالی (۲) امام بارزی (۳) تاج الدین ابن السبکی یہ آئمہ شوافع ہیں

(۴) امام قرطبی (۵) ابن ابی جمرہ (۶) ابن الحاج مدخل ہیں۔ یہ آئمہ مالکیہ ہیں

(وغیرہ وغیرہ)

﴿حکایت﴾ یہ ولی کامل کا واقعہ ہے کہ وہ ایک فقیہ کی مجلس میں تشریف لائے۔ فقیہ نے ایک حدیث بیان کی ولی اللہ نے فرمایا کہ یہ حدیث باطل ہے فقیہ نے کہا آپکو کیسے معلوم ہوا ولی اللہ نے فرمایا۔ ھذا النبی ﷺ واقف علی راسك یہ ہیں حضور نبی پاک ﷺ تیرے سامنے رونق افروز ہیں وہ فرمارہے ہیں۔ ''انی لم اقل ھذا الحدیث'' میں نے یہ حدیث نہیں فرمائی فقیہ کے سامنے سے پردے ہٹ گئے اس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کرلی۔

﴿حکایت﴾ حضرت ابوالحسن شاذلی رحمتہ اللہ علیہ صاحب حزب البحر فرماتے ہیں کہ ''لو حجبت عن النبی ﷺ طرفۃ عین ماعددت نفسی من المسلمین'' اگر میں حضور ﷺ سے ایک لحہ محجوب ہوجاؤں تو میں خود کو مسلمانوں سے شمار نہیں کرتا۔

انتباہ:۔ یہ عام اولیاء کرام کا حال ہے تو عیسیٰ علیہ السلام تو بڑی شان والے ہیں اُن کیلئے تو کوئی مشکل نہ ہوگا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے احکام شرعیہ حاصل کریں۔ جب چاہیں جہاں چاہیں۔ اس معنٰی پر نہ اجتہاد کی ضرورت ہوگی اور نہ ہی کسی امام کی تقلید حاجت ہوگی۔

﴿حضرت ابوہریرہ ؓ کا فرمان﴾ حضرت ابوہریرہ ؓ پر لوگوں نے اعتراض کیا کہ آپ بکثرت احادیث بیان کرتے ہیں۔ ان میں بھولنے اور غلطی کرنے کا احتمال ہوسکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر عیسیٰ علیہ السلام کے نزول تک میں زندہ رہوں اور میں ان کے سامنے رسول اللہ ﷺ کی احادیث مبارکہ بیان کروں تو وہ میری